و بعض ترامیم کے ساتھ سوشلزم اپنایا جاسکتا ہے۔

شاہ صاحب نے قرآن وسنت کی واضح ہدایات کے علی الرغم جو نتائج اخذ کئے ہیں ان کی بنیادیں دو امور پہ ہیں۔ اولاً شاہ صاحب سنت کی فقہی حیثیت کے بارے میں یہ مسلک رکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ہی احکام کی کامل اطاعت لازمی ہے۔ جو قرآن کی تشریح کرتے ہیں۔ ان کی زندگی بحیثیت مجموعی ہمارے لئے قابل اتباع نہیں۔ وہ رقمطراز ہیں:

"نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے فرائض قرآن کی تشریح وتوضیح تک ہی محدود نہ تھے۔ بلکہ انہیں مسلم قوم کی تنظیم اور اسلامی ریاست کا نظم ونسق کرنا تھا۔ اس مقصد کے لئے انہیں قرآن کے پیش کردہ اصولوں کے ساتھ اپنے احکام کا اضافہ کرنا پڑا۔ آخرالامر سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ ہم ان احکام کے کس حد تک پابند ہیں۔ نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جو احکام پیغمبرانہ حیثیت سے دئے ہیں ان ہی کی مکمل اطاعت کی ہم سے توقع کی جاتی ہے ---------- نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے خود اشارہ کیا ہے، ان کے صرف وہی احکام واجب الاتباع ہیں جو قرآن کی پیروی میں ہیں یا قرآنی احکام کی تشریح کرتے ہیں۔"

ثانیاً شاہ صاحب کے خیال میں "فقہ کا جانا پہچانا اصول ہے کہ وقت کی تبدیلی سے احکام بدل جاتے ہیں۔" یعنی (تتغیر الاحکام بتغیر الزمان) شاہ صاحب نے بنیادی اصولوں کی توجیہات اپنے ذہنی پس منظر میں کی ہیں۔ اور اس کے نتیجے میں خلاف قرآن وسنت تجاویز پیش کی ہیں ؎

خشت اول چوں نہد معمار کج ‏ ‏ ‏ ‏ تا ثریا می رود دیوار کج

اس مختصر تبصرے میں شاہ صاحب کے خیالات پر تعقیب ممکن نہیں۔ انشاء اللہ الحق میں ان کے اٹھائے ہوئے مسائل پر گفتگو کی جائے گی۔ ہم علمائے دین اور متعلق حضرات کیلئے کتاب کے مطالعہ کی پرزور سفارش کرتے ہیں۔ تاکہ وہ جدید ذہن کے انداز فکر سے آگاہ ہوں۔ اور تجدد پسندانہ نیز روشن خیالی کے پردے پھیلائی جانے والی بے دینی کا سدباب کرسکیں۔ اور قرآن وسنت کی روشنی میں جدید مسائل کا حل پیش کریں۔

فقہ الحدیث | مؤلف: مولانا سید اصغر حسین دیوبندیؒ۔ کتابت وطباعت: شستہ۔ سرورق نفیس۔ قیمت درج نہیں ------ زیر نظر کتابچہ میں دارالعلوم دیوبند کے شیخ الحدیث مولانا سید